سوال

(31)جوان لڑکی کااپنے ولی سے شادی کی خواہش کا اظہار

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب لڑکی بالغ ہوجائے اوراسے کوئی مناسب صالح آدمی کا رشتہ نہ آرہا تو کیا وہ اپنے ولی کے سامنے اپنی شادی کی خواہش کا اظہار کرسکتی ہے؟ اور کیا لڑکی کا ولی لڑکے والوں سے رشتے کی بات کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں نہیں کہ وہ اپنے ولی کو بتائے کہ وہ شادی کی رغبت رکھتی ہے اوراس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ ولی اپنی بیٹی یا اپنی زیرولایت لڑکی کے رشتے کے متعلق اہل خیر و اصلاح اورامانت دارلوگوں سے بات کرے۔ اس کی تائید حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فعل سے بھی ہوتی ہے کہ جب ان کی بیٹی حفصہ ؓ بیوہ ہوئیں توانہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پرانہیں پیش کیا (یعنی بات کی) کہ وہ ان سے شادی کرلیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 73

محدث فتویٰ